© rasailojaraid.com

ہیں۔ شہریت سے تو وہ پہلے ہی محروم تھے۔ یوں برسوں کی جمع پونجی سے بھی محروم کر دیئے گئے ہیں۔

سنگاپور میں "تعمیر" اور "تخریب"

سنگاپور کی اسلامی تبلیغی تنظیم "جمعیت" نے اپنی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر نئے اسلامی مرکز کا افتتاح کیا ہے۔ یہ چار منزلہ مرکز تیس لاکھ ڈالر (تقریباً پانچ کروڑ روپے) کی لاگت سے تیار ہوا ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں اور حکومتوں نے عطیات دیئے جب کہ کل اخراجات کا ایک تہائی ایک مقامی مسلمان خاتون حاجہ نامن بی نے مہیا کیا۔

"جمعیت" سنگاپور کے مسلمانوں کی واحد غیر سرکاری تنظیم ہے جس کے اراکین اور ممبران کی تعداد پچیس ہزار سے زیادہ ہے۔ اپنی معاون و مخلص صلاحیتوں اور خدمات کے باعث اس تنظیم کے نظریے سے پورے ملک پر اثرات پڑ رہے ہیں۔ وہ حکومت کے سامنے مسلمانوں کے مختلف مسائل اور مطالبات پیش کرتی اور انہیں حل کراتی ہے۔ اس کی قانونی جمعیت حکومت کے سامنے مطالبات پیش کرتی رہی ہے۔ پہلے مطالبہ میں ان ترامیم کا مطالبہ جس کے تحت مسلم مرد کو غیر مسلم عورت سے شادی کی اجازت مل گئی ہے۔ ایسی شادیاں باقاعدہ نکاح کے ذریعے ہوں اور مسلمان مرد کو غیر مسلم کے ذریعے کو سکنے کی آزادی بھی دی گئی ہے۔ تو منزلا مطالبہ مسجد انگریا پارک کے انہدام کے حکومتی فیصلے کے خلاف تھا۔ جمعیت کے علاوہ مسجد کمیٹی کے صدر عبدالقادر خلیفہ اور کئی دوسرے مسلم رہنماؤں نے حکومت کو لکھا ہے کہ وہ مسجد کو منہدم کرنے کے بجائے ترقی کے کام کو وسیع کرنے کی تجویز پر غور کرے۔ اس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کو مسلمانوں کے پہلے بیس سال پرانے مسجد انگریا پارک کو منہدم کر چکی ہے۔

اس معاملے کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حکومت میں شامل کچھ نام نہاد مسلمان جماعت کے اجتماعی کے فیصلے سے متفق ہیں۔ وہ حکومت کے اس مرتکب سے اختلاف نہیں رکھتے کہ مسلمانوں کی اراضی پر مسجد کو ان علاقوں کی توسیع کے لئے ان مساجد کا انہدام مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ شہری حقوق پر متحد ہو کر احتجاج کر رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com